حروف : گورنمنٹ زمیندار ڈگری سائنس کالج گجرات کا ششماہی مجلہ
شمارہ جنوری ۱۹۸۸ء ۔ تعداد صفحات ۳۶۸ ۔ قیمت غیر مذکور

کالجوں کے ادبی و علمی مجلات زیادہ تر طلبہ کی تخلیقات پر مشتمل ہوتے ہیں فکر کی پختگی اور علم کی گہرائی سے زیادہ ان کی خصوصیت ان کے مشمولات کی گوناگونی اور تنوع ہوتا ہے ۔ زیر نظر شمارہ ان خصوصیات کا ایک عمدہ نمونہ ہے ۔

حروف کا یہ شمارہ جنوری ۱۹۸۸ء میں شائع ہوا اور یہ اس مجلہ کا پہلا شمارہ ہے پہلی کوشش ہونے کے لحاظ سے یہ اساتذہ اور طلبہ کی ایک کامیاب کاوش ہے جمالیاتی اعتبار سے اس شمارے میں رنگدار اوراق اور رنگدار طباعت کے اضافے کے علاوہ خطاطی کے بعض عمدہ نمونوں کی موجودگی مؤلفین کے حسن ذوق کا ثبوت اور رسالے کی تزئین کا باعث ہے ۔ رسالے میں مضامین کی ترتیب و پیشکش موزوں اور عمدہ ہے ۔ اسلامیات اور اقبالیات پر مشتمل پچاس کے قریب صفحات ایک قابلِ تحسین کوشش ہے اگرچہ معیار بیشتر طالبعلمانہ ہے نصابی اور غیر نصابی مشاغل کے ذکر سے کالج کا تعارف تو خیر ہونا ہی تھا ۔ مگر گجرات شہر اور بعض شخصیتوں کے تعارف کالج سے باہر کے لوگوں کے لیے بھی دلچسپی کا باعث ہو سکتے ہیں خصوصاً "شہر گجرات برکنار چناب" والا مضمون خاصہ معلومات افزا ہے ۔ مجلہ میں غزلیات اور منظومات کے علاوہ جو عموماً طلبہ کا پسندیدہ موضوع ہوتا ہے اس میں طنز و مزاح کا بھی کچھ مواد مہیا کرنے کی کوشش کی گئی ہے چند انگریزی نظموں کے منظوم تراجم بھی ایک کامیاب کوشش ہے ۔ بعض روزمرہ فقروں اور محاوروں کا علاقی زبانوں پشتو ۔ پنجابی ۔ سندھی ۔ کشمیری اور بلوچی میں ترجمہ بھی ایک اچھی جدت ہے پنجاب رنگ کے لیے بھی کچھ صفحات مختص کئے گئے ہیں تعجب ہے کہ اس حصے میں لکھی گئی پنجابی گجرات کی نہیں بلکہ ماجھے کی پنجابی معلوم ہوتی ہے ۔

محض ذوق جبیں سائی کے اظہار کے لیے مجلہ میں کچھ ایسے بھرتی کے اوراق بھی ہیں جن کے پڑھنے سے شاید کسی کو بھی دلچسپی نہ ہو ۔ مگر ہمارے معاشرے میں کسی بھی "انتظامیہ" کو ان چیزوں سے مفر نہیں ۔

مجموعی طور پر یہ شمارہ قابلِ مطالعہ ہے ۔ اور امید کی جا سکتی ہے کہ اگلا شمارہ "نقش ثانی" ہونے کے لحاظ سے زیادہ بہتر اور زیادہ قابلِ تعریف ہو گا ۔